بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تعزیت نامہ والدہ محترمہ

بنام: برادران محترم جناب حافظ عبدالحمید عامر صاحب... جناب قاری عبدالرشید صاحب... جناب حافظ احمد حقیق صاحب... اور جناب حافظ عبدالرؤف صاحب السلام علیکم

سب سے پہلے بے حد و بے حساب اللہ کی حمد و ثنا ہے، جس کے سوا کوئی معبود ......کوئی الٰہ ......کوئی حاجت روا......اور کوئی مشکل کشا نہیں............اس کے بعد لاکھوں درود و سلام حضرت محمد ﷺ پر، جن کے توسط سے حق سے آگاہی حاصل ہوئی............اس کے بعد آپ سب کے لیے دعا ہے کہ اللہ کی طرف سے آپ سب پر سلامتی اور اس کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

بے شک اللہ ہی ہر مصیبت میں صبر دینے والا ہے......اور وہی ہر فوت شدہ اور ہاتھ سے گئی ہوئی ہر چیز کا بہترین بدل دینے والا ہے............اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم سب کی جانیں......ہمارا مال......ہمارے اہل و عیال......ہماری اولاد......سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشگوار عطیات ہیں، جن سے ایک مقررہ مدت تک فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جاتا ہے......اور مقررہ مدت پوری ہوتے ہی انہیں واپس لے لیا جاتا ہے............اور اس کے ساتھ ہی ہم پر یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ اللہ جب دے تو ہم شکر کریں......اور جب اللہ واپس لے کر آزمائش میں ڈالے تو صبر کریں۔

آپ کی والدہ ماجدہ مکرّمہ محترمہ بلاشبہ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ لوگوں کے لیے ایک قابلِ رشک شجرِ سایہ دار تھیں............اللہ تعالیٰ نے اُنہیں ایک طویل مُدّت تک، لائقِ مسرّت صُورت میں آپ سب بہن بھائیوں کو اُن سے فائدہ اُٹھانے کا موقع فراہم کیا............اور اب (ان شاء اللہ العزیز) اجرِ عظیم اور رحمت و مغفرت کے عوض انہیں اپنے پاس واپس بلا لیا ہے......اللہ سے دُعا ہے کہ اُن کی جدائی کا صدمہ، آپ سب کو بَاَحسن برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بلاشبہ آپ سب بھائی ایک طرف تو اپنے دَور کے راسخ العقیدہ اور عالم بے بدل حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ کے مایہ ناز فرزندان ارجمند ہیں......جبکہ دوسری طرف ایک مردِ مؤمن اور عظیم المرتبت بھائی علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ کے گراں مایہ وارث ہیں......ان حقائق کی روشنی میں آپ کو یہ نصیحت سورج کو ایک انگلی سے چھپانے کے مترادف معلوم ہوتی ہے کہ دیکھئے! رونا دھونا اجر کو ضائع کر دیتا ہے اور اللہ کے پاس پہنچ جانے والوں کو لوٹا کر واپس نہیں لاتا......اور نہ ہی غم و اندوہ کو دور کرتا ہے......کیونکہ اللہ کی طرف سے جو ہونا ہوتا ہے، وہ تو ہو کر ہی رہتا ہے......اس لیے اس مشکل گھڑی میں

صبر کا دامن ہرگز ہاتھ سے نہ چھوڑیئے اور اللہ کے ذکر اور نبی پاک ﷺ پر درود سے اپنے دلوں کو تقویت پہنچایئے
اللہ کا فرمان ہے: ''اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝'' ''اللہ کا ذکر ہی دلوں کو اطمینان بخشتا ہے'' (القرآن)

اس آزمائش میں اللہ کی نظر آپ لوگوں کی طرف ہے۔ خیال رکھیے، اصلی محروم وہی ہے، جس سے کوئی بھی پسند کی چیز، اللہ تعالیٰ واپس لے لے اور وہ بے صبری کا مظاہرہ کر کے اجر و ثواب سے محروم رہے۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کی والدہ محترمہ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے
اور آپ سب کو صبرِ جمیل کی دولت سے نواز کر اپنی سلامتیاں اور برکتیں نازل فرمائے۔ آمین

آپ سب کے لیے دعا گو......آپ کا عبدالرشید قمر خطاط ...... 28 اپریل 2011 بروز جمعرات